



## سوال

(133) کیا تمتع یا قرآن کی قربانی عرفات میں ذبح کرنا جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی حاجی نے اپنی قربانی ایام تشریق کے دوران عرفات میں ذبح کر ڈالی اور وہاں کے لوگوں میں ہی اسے تقسیم کر دیا۔ کیا یہ جائز ہے؟ اور اگر وہ اس کا حکم نہ جانتا ہو یا عہد اس نے ایسا کیا ہو تو اس پر کیا واجب ہے؟

اور اگر وہ اپنی قربانی ذبح تو عرفات میں کرے مگر اس کا گوشت حرم کی حدود میں تقسیم کرے تو کیا یہ جائز ہے اور وہ کونسی جگہ ہے۔ جس کے علاوہ کسی دوسری جگہ قربانی کرنا جائز نہیں؟ شکریہ! (عبداللہ۔ ن۔ الدلم)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تمتع یا قرآن کی قربانی حرم کے علاوہ کسی اور مقام پر جائز نہیں اور اگر کسی نے کسی اور مقام مثلاً عرفات یا جدہ یا کسی دوسرے مقام پر ذبح کی تو وہ کفایت نہ کرے گی، اگرچہ اس کا گوشت حرم میں ہی تقسیم کیا جائے۔ اسے حرم میں دوسری قربانی حرم میں ذبح کی اور فرمایا:

((خُذُوا عَنِّي مَنَا سَكِّمًا))

”لپنےج کے ارکان مجھ سے سیکھ لو۔“

پھر آپ ﷺ کی اقتداء میں آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی حرم میں ہی اپنی قربانی ذبح کی۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



ج 1

محدث فتویٰ